سُورَةُ البَقَرَة مَدَنِيَّة

﴿وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴾ (2:30)

لفظي وضاحت

وَ	إِذْ	قَالَ	رَبُّ+كَ	لِ+ال+مَلَائِكَةِ
–	–	ق و ل	ر ب ب	–
حرف استئنافية	ظرف زمان	فعل ماضى معلوم ثلاثى مجرد باب(ن)	مصدر/صفة مشبه ضمير مجرور متّصل	حرف جر ال – أَدَاةُ التَّعْرِيْفِ مَلَكٌ اسم کی جمع
إِنَّ+ي	جَاعِلٌ	فِي	ال+أَرْضِ	خَلِيفَةً
–	ج ع ل	–	ء ر ض	خ ل ف
حرف توكيد و نصبٍ ضمير منصوب متّصل	اسم فاعل	حرف جر	ال – أَدَاةُ التَّعْرِيْفِ اسم ذات	فعيلٌ وزن صفت مشبه + تاء مبالغة
قَالُ+و+ا	أَ	تَجْعَلُ	فِي+هَا	مَنْ
ق و ل	–	ج ع ل	–	–
فعل ماضى معلوم ثلاثى مجرد باب(ن) ضمير مرفوع منفصل الف الوقاية	همزة استفهام	فعل مضارع معلوم ثلاثى مجرد باب (ف)	حرف جر ضمير مجرور متّصل	اسم موصول مشتركة
يُفْسِدُ	فِي+هَا	وَ	يَسْفِكُ	ال+دِّمَاءَ
ف س د	–	–	س ف ك	د م ي
فعل مضارع معلوم ثلاثى مزيد فيه باب إفعال	حرف جر ضمير مجرور متّصل	حرف عطف	فعل مضارع معلوم ثلاثى مجرد باب (ض)	ال – أَدَاةُ التَّعْرِيْفِ اسم ذات

 © copy rights reserved

وَ	نَحْنُ	نُسَبِّحُ	بِ+حَمْدِ+كَ	وَ
–	–	س ب ح	ح م د	–
واؤ الحال	ضمير مرفوع منفصل	فعل مضارع معلوم ثلاثى مزيد فيه باب تفعيل	حرف جر مصدر ضمير مجرور متّصل	حرف عطف
نُقَدِّسُ	لَ+كَ	قَالَ	إِنَّ +ى	أَعْلَمُ
ق د س	–	ق و ل		ع ل م
فعل مضارع معلوم ثلاثى مزيد فيه باب تفعيل	حرف جر ضمير مجرور متّصل	فعل ماضى معلوم ثلاثى مجرد باب(ن)	حرف توكيد و نصبٍ ضمير منصوب متّصل	فعل مضارع معلوم ثلاثى مجرد باب (س)

مَا	لَا	تَعْلَمُ+و+نَ
–	–	ع ل م
اسم موصول مشتركة	حرف نفى	فعل مضارع معلوم ثلاثى مجرد باب (س) ضمير مرفوع منفصل نون إعرابى

Lughatul Quran

© copy rights reserved

لغوی وضاحت

خَلِيْفَةً	خُلَفَاءُ اور خَلَائِفُ جمع آتی ہے بمعنی جانشین، نائب، قائم مقام، پیچھے آنے والا۔ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت کا صیغہ خَلِيفٌ تھا اور ۃ مبالغہ کا اضافہ کرنے سے یہ خَلِيْفَةً بن گیا۔ خلیفہ وہ ہوتا ہے جو کسی کے ملک میں اس کے نائب کی حیثیت سے اس کے احکام پر عمل کروائے۔ خلیفہ مالک نہیں ہوتا بلکہ اصل مالک کا نائب ہوتا ہے۔
يَسْفِكُ	فعل ثلاثی مجرد باب (ض) سے ہے۔ خونریزی کرنا، کسی چیز کا بہانا اسی سے انتہائی قاتل یا ظالم شخص کو سفّاک اور ایسی کاروائی کو سفاکیت کہہ دیا جاتا ہے۔
الدِّمَاءَ	اسم ذات ہے بمعنی خون
نُسَبِّحُ	سَبَّحَ يُسَبِّحُ - تَسْبِيحًا باب تَفْعِيل سے ہے۔ کسی کو اسکی سطح پر برقرار کرنا، تیرانا، ہر نقص اور عیب سے پاک اللہ تعالی کی پاکیزگی بیان کرنا۔ اصل میں اس کے معنی عبادت میں تیزی کرنے کے ہیں۔ پھر اسکا استعمال ہر فعل خیر پر ہونے لگا۔ پس تسبیح کا لفظ قولی، فعلی، قلبی ہر قسم کی عبادت پر بولا جاتا ہے۔ یہ سَبحٌ سے ہے جس کے معنی ہوا یا پانی میں تیز رفتاری سے گزر جانے کے ہیں۔ پھر استعارۃً فلک میں نجوم کی گردش اور تیز رفتاری کیلیئے استعمال ہونے لگا۔ تسبیح کہتے ہیں اللہ تعالی کو ایسی تمام چیزوں سے پاک سمجھنا جو اس کے شایان شان نہیں۔ انسان کا اعتقاد بھی یہی ہو، اپنے قول سے بھی اس کا اقرار کرے اور اپنے فعل سے بھی یہی شہادت دے۔ جس طرح تیرنے والا پانی میں ڈوبنے سے بچتا ہے اسی طرح تسبیح کرنے والا شرک سے نجات پاتا ہے۔
نُقَدِّسُ	قَدَّسَ يُقَدِّسُ - تَقْدِيسًا باب تَفْعِيل سے ہے۔ کسی کو معنوی نجاستوں سے پاک کرنا۔ اگر اللہ تعالی کیلیئے استعمال ہو تو اسکا مطلب ہے اللہ تعالی کی پاکیزگی کا اقرار کرنا۔

© copy rights reserved